



## سوال

(324) کس قسم کے موزہ پر مسح جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا موزوں پر مسح کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ مخصوص قسم کے ہوں یا ہر قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے ہر قسم کے موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ جو پاؤں اور ٹخنوں کو چھپائے ہوئے ہوں۔ پاک ہوں۔ پاک جانور مثلاً اونٹ گائے اور بخری وغیرہ کی کھال سے بنے ہوئے ہوں۔ انہیں بحالت وضو پہنا ہوا اسی طرح جرابوں پر بھی مسح جائز ہے۔ جس طرح موزوں پر جائز ہے۔ اور علماء کے دو قولوں میں سے زیادہ صحیح یہی قول ہے۔ یاد رہے جرابیں وہ ہیں جنہیں روٹی یا اون وغیرہ سے بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جرابوں اور نعلین پر مسح فرمایا۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی جماعت سے یہ ثابت ہے اور پھر حصول سہولت میں جرابیں موزوں ہی کی مانند ہیں مدت مسح کے سلسلہ میں یاد رہے کہ یہ مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے۔ اور علماء کے صحیح قول کے مطابق مدت کا آغاز بے وضو ہونے کے بعد پہلے مسح سے ہوگا جیسا کہ اس سلسلہ میں وارد صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے۔ مسح طہارت صغریٰ میں کیا جاتا ہے۔ اور اگر طہارت کبریٰ درپیش ہو تو پھر مسح کی اجازت نہیں بلکہ موزوں کو اتار کر پاؤں کو دھونا فرض ہوگا کیونکہ صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

«امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا كان سافرا الا نزع خفافنا لئلا يام ويابس الامن بنا يوكن من غائط ولول دونم» (سنن ترمذی)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جب مسافر ہوں تو تین دن اور رات موزے نہ اتاریں ہاں البتہ حالت جنابت میں نہیں اتارنا ہوگا۔ بول و براز اور نیند کی وجہ سے انہیں اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

طہارت کبریٰ سے مراد وہ طہارت ہے جو جنابت حیض نفاس کے بعد حاصل کی جاتی ہے اور حدث اصغر یعنی بول و براز اور خروج ریح جیسے نواقض وضوء کی صورت میں جو طہارت حاصل کی جاتی ہے اسے طہارت صغریٰ کہتے ہیں۔ واللہ ولی التوفیق! (شیخ ابن باز)  
حدا ما عنہم والند اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 314

محدث فتویٰ